



سوال

(560) مسجد کے فنڈ سے امام و خطیب کی تنخواہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

- (1) انتظامیہ مسجد کے لیے جو فنڈ اکٹھا کرتی ہے کیا اس میں سے خادم، امام اور خطیب کو تنخواہ دینا جائز ہے یا نہیں؟
- (2) امام مسجد اپنے مقتدیوں سے چرمانے قربانی لکھے کر کے اپنی بیوی کا علاج کروا سکتا ہے جبکہ پہلے علاج کرواتے کرواتے مقروض ہو گیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(1) انتظامیہ نے اگر دو کھاتے بنا رکھے ہیں مسجد کے لیے الگ اور خادم، امام اور خطیب کی تنخواہ کے لیے الگ تو پھر مسجد کے کھاتے سے خادم، امام اور خطیب کو تنخواہ نہیں دے سکتے اور اگر انتظامیہ نے دو الگ الگ کھاتے نہیں بنائے مسجد، خادم، امام اور خطیب کے لیے ایک ہی مشترکہ کھاتہ بنا رکھا ہے تو پھر مسجد کے لیے جو فنڈ اکٹھا کیا جاتا ہے اس سے خادم، امام اور خطیب کو تنخواہ دینا درست ہے۔

(2) امام مسجد اپنے مقتدیوں سے چرمانے قربانی لے سکتا ہے بشرطیکہ چرمانے قربانی امامت، خطابت، تعلیم قرآن و حدیث یا کسی اور چیز کی اجرت نہ بنیں اگر وہ اجرت بن جائیں تو پھر نہیں لے سکتا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے چرمانے قربانی یا گوشتھانے قربانی کو اجرت میں دینے سے منع فرما دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل

خرید و فروخت کے مسائل ج 1 ص 390

محدث فتویٰ